E:\Final os\Alser

باسمہ تعالیٰ ۔ حامداً و مصلّیا

ڈاکٹر حافظ منیر احمد خاں☆

احادیث کے محاورات اور استعارات

''السیرۃ'' کے پہلے شمارے میں ''احادیث کے محاورات'' عرض کئے گئے تھے۔اسی سلسلے میں یہ دوسرا مضمون پیشِ خدمت ہے۔اس میں فارسی اور اردو کے اشعار قارئین کی دلچسپی کے لئے شامل کردیئے گئے ہیں۔

۱ **المسلم مراۃ المسلم (۱)**

''ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا آئینہ ہے''

یعنی ہر مومن کا دل دوسرے کی طرف سے آئینہ کی طرح صاف و بے غبار ہونا چاہئے۔

حافظ کا شعر ہے

در پسِ آئنہ طوطی صفتم داشتہ اند
آنچہ اُستادِ ازل گفت ہماں می گویم

۲ **اتقوا النار ولو بشق تمرۃ (۲)**

''دوزخ سے بچو اگر چہ آدھا چھوارا ہی سہی''

یعنی ادنیٰ سے ادنیٰ (اچھے) کام سے بھی دریغ نہ کرو، آدھا چھوارا محاورہ اردو میں مستعمل نہیں ہے۔قرآن پاک میں قطمیر (سورۂ فاطر ۱۳) یعنی بہت چھوٹی چیز آیا ہے۔

۳ **لیس الخبر کالمعاینہ (۳)**

''سنی ہوئی بات آنکھوں دیکھی جیسی نہیں ہوتی'' ہے

☆ایسوسی ایٹ پروفیسر سندھ یونیورسٹی، حیدرآباد

ع شنیدہ کے بود مانندِ دیدہ

میر تقی میر کا شعر ہے

تجھ سے یوسف کو کیونکہ دیں نسبت
کب شنیدہ ہو دیدہ کی مانند

۴ الدنیا سجن المؤمن وجنة الکافر (۴)

"دنیا مومن کے لئے قید خانہ ہے اور کافر کے لئے جنت ہے"

مومن کا شعر ہے

اے مرگ اس عذاب سے آ کر چھڑا مجھے
مومن ہوں قید خانہ ہے دارالفنا مجھے

اکبرالٰہ آبادی کہتے ہیں

غفلت نے کر دیا جنہیں آزاد وہ ہنسیں
میری نگاہ میں تو یہ دنیا ہی جیل ہے

۵ الدعاء مُخّ العبادۃ (۵)

"دعاء عبادت کا مغز ہے۔"

یعنی دعاء عبادت کی جان ہے۔ جیسے اردو میں مغز سخن بھی بولتے ہیں۔

اک بات تھی کہ ہوگئی حاصل مسیح کو
پہنچے گا کوئی آپ کے مغز سخن کو کیا
(شرف)

۶ الدعاء سلاح المؤمن (۶)

"دعاء مومن کا ہتھیار ہے۔"

یعنی وہ اپنی مشکلات اور دشمنوں پر قابو پانے کے لئے اللہ تعالٰی سے دعاء کرتے ہیں، اور اللہ تعالٰی ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

۷ خیر الدواء القرآن (۷)

E:\Final os\Alser

"قرآن سب سے بہتر دوا ہے۔"

یعنی ہر چیز کی کامیابی ہے۔ حافظ شیرازی فرماتے ہیں

طبیبِ عشق مسیحا دم است و مشفق لیک
چو درد در تو نہ بیند کرا دوا بکند

۸ القرآن هو الدعاء (۸)

"قرآن دعاء ہے۔"

یعنی قرآن پڑھنے میں وہی اثر ہے جو دعاء مانگنے میں ہے۔ اسی سے ملتا جلتا مضمون ملا طغرا کے اس شعر میں ہے

زآوازِ قرآں سرا ہر طرف
بود فیض پیدا مقامِ شرف

۹ نضر الله عبداً (۹)

"تر و تازہ رکھے اللہ اس بندے کو۔"

یعنی باعزت وخوش رکھے، اردو میں تر وتازہ کرنا محاورہ ہے۔ میر حسن کا شعر ہے

تر وتازہ ہے اس سے گلزارِ خلق
وہ ابرِ کرم ہوا دارِ خلق

۱۰ ان الدین بدأ غریباً (۱۰)

"دین ابتدا میں غریب تھا"۔

یعنی مسافر جس کی کوئی نہ سنتا ہو۔

۱۱ لن یشبع المؤمن من خیر (۱۱)

"مومن کا پیٹ بھلائی سے نہیں بھرتا"

یعنی زیادہ سے زیادہ علم کی خواہش کرتا ہے۔ اردو میں پیٹ بھرنا محاورہ ہے۔ ناسخ نے اپنے انداز سے کہا ہے

زیست بھر پی شراب اے ساقی

E:\Final os\Alser

نہ بھرا ایک دن ہمارا پیٹ

۱۲ افة العلم النسیان (۱۲)

''بھولنا علم کی آفت ہے۔''

یعنی نسیاں علم کا نقصان ہے۔

۱۳ تعوّذ و باللّٰہ من جبّ الحزن (۱۳)

''تم اللہ سے پناہ مانگو غم کے کنویں سے''

یعنی جہنم کی وادی سے کہ جس سے جہنم خود دن میں چار سو مرتبہ پناہ مانگتی ہے۔

۱۴ "الحمد للّٰہ" تملاء المیزان (۱۴)

''تمام تعریف اللہ کی ہے۔'' یہ کہنا عمل کے ترازو کو بھر دیتا ہے''

یعنی عمل کو مقبول بنا دیتا ہے۔

۱۵ رفعت الاقلام و جفت الصحف (۱۵)

''قلم اٹھ چکے اور تقدیر کے نوشتے خشک ہو گئے''

یعنی جو کچھ قیامت تک ہونے والا تھا وہ سب لوحِ محفوظ میں لکھ دیا گیا ہے۔ ایک اور حدیث میں ہے۔

جفّ القلم بما ھو کائن (۱۶)

یعنی قلم خشک ہو چکا ہے اس کے متعلق جو ہونے والا ہے۔

سالک کا شعر ہے

واعظ نے آج قائل جفّ القلم کیا
میں شکوہ سنجِ کارکنانِ قضا نہ تھا

۱۶ فواللّٰہ لان یھدی بکَ اللّٰہ رجلا واحداً خیر لک من حمرالنعم (۱۷)

(اے علیؓ) ''بخدا ایک آدمی کو بھی اللہ تیرے ذریعے ہدایت دے دے تو وہ تیرے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔''

یعنی بیش بہا مال سے بہتر ہے۔ سرخ اونٹ اس لئے کہا کہ عرب میں بہت قیمتی سمجھا جاتا ہے۔

۱۷ الجنّة اقرب الی احدکم من شراک نعله والنار مثل ذٰلک (۱۸)

''جنت تم میں سے ہر شخص سے اس کے چپلوں کے تسموں سے بھی زیادہ قریب ہے اور جہنم بھی اسی طرح ہے۔''

یعنی بہت زیادہ قریب،

۱۸ لا یلج النّار رجل بکیٰ من خشیة اللّٰه حتّی یعود اللّبن فی الضرع(۱۹)

''جو آدمی اللہ کے خوف سے رویا وہ جہنم میں داخل نہ ہوگا، یہاں تک کہ دودھ تھنوں میں لوٹ جائے''

یعنی جس طرح دودھ تھنوں میں واپس نہیں ہوتا اسی طرح اللہ کے خوف سے رونے والا جہنم میں داخل نہ ہوگا۔

''دودھ تھنوں میں واپس ہو جائے'' محاورہ ہے۔

۱۹ الا ان سلعة اللّٰه غالیة (۲۰)

''سن لو اللہ کا سودا بہت مہنگا ہے۔''

آرزوؔ نے اپنے انداز میں کہا ہے:

اے دل تمام نفع ہے سودائے عشق میں
اک جان کا زیاں ہے، سو ایسا زیاں نہیں

۲۰ الرحم معلّقة بالعرش تقول (۲۱)

''رشتہ داری عرش کے ساتھ لٹکی ہوئی کہتی ہے۔!''

لٹکی ہوئی گویا عرش سے رحم کرنے والے کی حمایت کرتی ہے۔

یہ استعارہ خوب ہے!

ہر کہ اوترک اقارب مے کند

Final PostAlser

جسم خود قوتِ عقارب مے کند

عطارؔ

۲۱ هل يكبّ النّاس في النار على وجوههم الا حصائد السنتهم (۲۲)

''لوگوں کو دوزخ کی آگ میں زبانوں کی کاٹی ہوئی کھیتیاں ہی تو اوندھے منہ گرائیں گی۔''

یعنی زبان سے برائی کرنے والے، اوندھے منہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔

''زبانوں سے کاٹی ہوئی کھیتیاں''۔خوب استعارہ ہے۔

۲۲ العزّ ازاره والكبر ياء رداؤه (۲۳)

''عزت اس کی ازار ہے اور بزرگی اس کی چادر ہے''۔

یہ بھی استعارے ہیں،

۲۳ الكبرياء رداء ى والعزة ازارى (۲۴)

''بزرگی میری چادر اور عزت میری ازار ہے۔''

۲۴ جدال في القرآن كفر (۲۵)

''قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔''

یعنی شک کرنا، جھگڑنا، حجت نکالنا وغیرہ اردو میں بھی مستعمل ہے۔امیر مینائی کا شعر ہے

جا کے لے آئے اُسے، پھر میں نہ جھگڑوں نہ لڑوں
مختصر بات ہے ناصح نے بڑھا رکھی ہے

داغؔ کہتے ہیں

اسی کا مزا ہو تو کیا کیجئے
کہا مانتے ہیں وہ حجت کے بعد

۲۵ مامحق الا سلام محق الشح شيئ قط (۲۶)

''اسلام کسی چیز کو اتنا نہیں مٹاتا جتنا بخیلی اور لالچ کو۔''

(مٹا نا یعنی ناپسند کرنا محاورہ ہے۔)

۲۶ تخرج نار من ارض الحجاز تضیٔ اعناق الا بل ببصریٰ (۲۷)

''ایک آگ مدینے سے نکلے گی جو بصریٰ کے اونٹوں کی گردنیں دکھاوے گی۔''

یعنی ملک شام کی تمام چیزیں مدینہ آنے لگیں گی۔گردنیں دکھا دینا محاورہ ہے،

۲۷ حتیٰ انی لاری الرّیّ یخرج من اظفاری (۲۸)

''یہاں تک کہ میں نے دیکھا تری اور تازگی میرے ناخنوں سے پھوٹ رہی ہے۔''

ناخن سے پھوٹنا۔بہت اچھا محاورہ ہے۔اردو میں نہیں بولا جاتا۔

۲۸ لا تمھل حتّٰی اذا بلغت الحلقوم (۲۹)

''خیرات کرنے میں دیر مت کر یہاں تک کہ جب جان حلق تک آ لگے''

اردو میں جان ہونٹوں پر آنا کہتے ہیں۔کسی کا مصرع ہے

شوق میں آ گئی ہے جان مری ہونٹوں پہ

۲۹ ان علی ذروۃ کل بعیر شیطانا فاشبعه وامتھنه وابتذلهٗ (۳۰)

''ہر اونٹ کی چوٹی (بلندی) پر شیطان ہے اس کو پیٹ بھر کر کھلا اور اس سے خدمت لے کام کاج میں لگا۔''

یعنی ہر وقت اپنے کو کام میں مصروف رکھنا چاہئے،(چوٹی پر شیطان محاورہ ہے)

۳۰ فتعلوھم نار الا نیار (۳۱)

''ان کے اوپر آگوں کی آگ ہوگی۔''

یعنی ایسی آگ جو آگ کو لکڑی کی طرح جلائے گی۔اردو میں آگ میں آگ لگانا محاورہ آتا ہے۔

۳۱ لا تستضیئوا بنار المشرکین (۳۲)

''مشرکوں کی آگ سے روشنی مت لو''

یعنی ان کے مشورے اور رائے پر مت چلو۔

آگ سے روشنی حاصل کرنا محاورہ ہے۔

E:\Final os\Alser

۳۲ لاتکلنی الٰی نفسی طرفة عین (۳۳)

"ایک پلک جھپکنے کے موافق بھی مجھ کو میرے نفس کے حوالے مت کر"

پلک جھپکنا فارسی میں بھی بولا جاتا ہے۔ نظامی کا شعر ہے

چو در چشمہ یک چشم ز دمنگرید
شد آں چشمہ از چشم او ناپدید

۳۳ فرجع رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقہقر (۳۴)

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم الٹے پاؤں پھرے"

محاورہ ہے، امیر کا شعر ہے

جلوہ دکھا کے رنگِ جوانی ہوا ہوا
آتے ہی الٹے پاؤں پھرے دن بہار کے

۳۴ فلا نامت عیناہ (۳۵)

"خدا کرے اس کی آنکھ نہ لگے"

(یعنی نیند نہ آئے) داغ کا شعر ہے

آنکھ لگتی ہے تو کہتے ہیں کہ نیند آئی ہے
آنکھ اپنی جو لگی چین نہیں خواب نہیں

۳۵ لا یملا جوف ابن آدم الا التراب (۳۶)

"آدمی کا پیٹ قبر کی مٹی ہی بھرتی ہے"

یعنی جب تک زندہ ہے حرص نہیں جاتی، سعدی نے اس حدیث سے اس طرح اقتباس کیا ہے

ہفت اقلیم ار بگیرد بادشاہ
ہم چناں دربندِ اقلیمِ دگر
گفت چشم تنگ دنیادار را
یا قناعت پرکند یا خاکِ گور

نظیر اکبرآبادی نے اس مضمون کو اپنے انداز میں پیش کیا ہے

ٹک حرص و ہوا کو چھوڑ میاں، مت دیس بدیس پھرے مارا
قزاق اجل کا لوٹے ہے دن رات بجا کر نقارا

۳۶ لا ینبغی لنبیّ ان تکون له خائنة الا عین (۳۷)

''پیغمبر کی یہ شان نہیں کہ چوری کی آنکھ مارے''

یعنی دل میں کچھ رکھے اور ظاہر میں کچھ کرے، رندؔ کا شعر ہے

جان قربان ان اشاروں کے، بلا ابرو کی تو
صدقے اس چشمک زنی کے بے تکلف مار آنکھ

۳۷ من ملا عینیه من قاحة بیت قبل ان یوذن له فقد فجر (۳۸)

''جو شخص آنکھیں بھر کر کسی گھر کے صحن میں اذن ہونے سے پہلے دیکھ لے اس نے بُرا کام کیا۔''

آنکھ بھر کر دیکھنا۔ اسیرؔ کا شعر ہے

رخ جاناں کے آگے ہر تماشائی کو سکتہ ہے
کوئی خورشید کو بھی آنکھ بھر کر دیکھ سکتا ہے

۳۸ ایاکم و خضراء الدمن (۳۹)

''میں تم کو گھوڑے کی سبزی سے ڈراتا ہوں۔''

یعنی خوب صورت لیکن بدسیرت عورت سے! استعارہ ہے۔

(۳۹) الجنه تحت ظلال السیوف (۴۰)

''بہشت تلواروں کے سایہ تلے ہے۔''

قدرؔ کا شعر ہے

انہیں تلواروں کے سایہ میں پلے ہیں یہ ترک
دست شفقت ہیں پچے مردم بیمار ابرو

اقبالؔ کا شعر ہے

تیغوں کے سایے میں ہم پَل کر جواں ہوئے ہیں
خنجر ہلال کا ہے قومی نشاں ہمارا

۴۰ اذا طمع البصر و حشرج الصدر (۴۷)

"جب ٹکٹکی بندھ جائے (آنکھیں پتھرا جائیں) اور سینے میں دم اٹک کر خرخر شروع کر دے"

پتھرا دیا جلوے نے تیرے چشمِ صنم کو

بحر کا شعر ہے

وہ بے وفا نہ مرے پاس ایک دم ٹھہرے
اگرچہ سینے میں سو بار اُکھڑ کے دم ٹھہرے

۴۱ انّه لیغان علی قلبی حتّٰی انی استغفر اللّٰہ فی الیوم مائة مرّة (۴۲)

"میرے دل پر چھائیں آجاتی ہے، یہاں تک کہ میں ہر روز سو بار استغفار کرتا ہوں"

چہرے پر چھائیں کے لئے میرؔ کا شعر ہے

روشنی کو اس کے منہ بھی چاہیئے
ماہ کے چہرے پہ ہیں سب چھائیاں

۴۲ ذاق طعم الایمان (۴۳)

"اس نے ایمان کا مزا چکھ لیا"

مزا چکھنا۔لذت پانا محاورہ ہے۔سحرؔ کا شعر ہے

ہم سنوں سے چُھٹ کے ناحق زندگی بھی تلخ کی
چکھ لیا اے خضرِ عمرِ جاودانی کا مزہ

۴۳ انّ الدنیا حلوة خضرة (۴۴)

"دنیا مٹھاس والی اور سر سبز و شاداب ہے"

"حلوۃ یعنی پسندیدہ، لذیذ" محاورہ ہے۔

۴۴ قل مایو اجه الرجل بشیء یکرهه (۴۵)

"بہت کم ایسا ہوتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی شخص کو ایسی بات پر جو آپ کو ناپسند ہوتی منہ در منہ ٹو کتے"

اردو میں منہ در منہ کہنا، سامنے کہنا، منہ پر کہنا محاورہ ہے۔

۴۵ هما ریحانتائی فی الدنیا (۴۶)

"یہ دونوں (حسنؓ، حسینؓ) دنیا میں میرے دو پھول ہیں"

پھول، یعنی بہت پیارے جس طرح پھول پیارے ہوتے ہیں۔

۴۶ قال بین عینیه جمرة (۴۷)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! "اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان انگارا ہے" یعنی عداوت ہے۔

۴۷ ان من البیان لسحرا (۴۸)

"بلاشبہ بعض خطبے جادو کا سا اثر رکھتے ہیں"

اردو میں جادو، جادو کرنا، جادو ہونا وغیرہ محاورے ہیں،

اے ببستہ خواب جان از جادوئی
بے وفا یارا کہ در عالم توئی (رومیؒ)
چل رہا ہے اِن دنوں جادو نگاہِ یار کا (جلیلؔ)

حافظؔ نے اپنے شعر کی بابت لکھا ہے

معجزاست این شعر یا سحرِ حلال
ہاتف آورد ایں سخن یا جبرئیل

۴۸ ومن تکبر و ضعه اللّٰه (۴۹)

"جس نے تکبر کیا اسے اللہ تعالیٰ گرا دیتا ہے"

یعنی خوار کر دیتا ہے۔ اردو میں غرور کا سر نیچا مستعمل ہے۔ بقول سعدیؒ

تکبر عزازیل را خوار کرد
بہ زندانِ لعنت گرفتار کرد

Eq rinal
ostAlser

۴۹ کان یقول عند المعتبة ماله ترب جبینه (۵۰)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے! "اُسے کیا ہوگیا ہے،اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔"

اس سے مراد یہ بھی ہوسکتی ہے کہ وہ اللہ کی طرف مائل ہو۔لیکن فارسی میں خاک برسر کے کئی معنی آتے ہیں۔حافظ کہتے ہیں۔

ساقیا برخیز و دردہ جام را
خاک برسر کن غمِ ایام را

فردوسی کہتا ہے(ماتم کرنے کے معنی میں)

بہ پردہ سرے آتش اندر زوند
ہمہ لشکرش خاک برسر زوند

۵۰ الخلق عیال اللّٰہ (۵۱)

"مخلوق،اللہ کی عیال ہے"

مراد ان سب کی پرورش اللہ کے ذمے ہے۔

۵۱ ببعیر قدلحق ظھرۂ ببطنہ (۵۲)

"ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایسے اونٹ پر سے ہوا جس کی پیٹھ پیٹ سے چپک گئی تھی"

یعنی بہت زیادہ کمزور تھا۔محاورہ بھی ہوسکتا ہے اور حقیقت بھی۔

۵۲ انصر اخاک ظالما او مظلوما (۵۳)

"اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ ظالم ہو یا مظلوم"

ظالم کی مدد اس طرح کہ اسے ظلم سے روک دیا جائے، بھائی سے مراد مسلمان بھائی ہے۔

۵۳ المؤمن مألف (۵۴)

"مؤمن سراپا الفت ہے۔"(ایمان کی خوبی ایسی ہے)

۵۴ ولکن الغنی غنی النفس (۵۵)

"اور لیکن امیری دل کی امیری ہے۔"

امیری، دل کی اس کیفیت کا نام ہے جس کو سماحت اور سیر چشمی کہتے ہیں، شیخ سعدیؔ کا مصرع ہے

(۱)- توںگری بدل است نہ بمال

(۲)- آنانکہ غنی تراند محتاج تراند

(اگر وہ صرف دولت کے غنی ہیں۔)

ذوقؔ کہتے ہیں

دل فقر کی دولت سے مرا اتنا غنی ہے

دنیا کے زر و مال پہ میں تف نہیں کرتا

رشکؔ کا شعر ہے

لازم یہ ہے سوال کو سمجھو سوالِ قبر

سامان میں فقیر رہو، دل غنی رہے

۵۵ ید اللّٰہ علی الجماعۃ من شذشذ فی النّار (۵۶)

"اللہ کا ہاتھ جماعت کے اوپر ہوتا ہے۔ جو جماعت سے الگ ہوگا وہ آگ میں جا پڑے گا"

جماعت (ایمان والوں کے گروہ) پر اللہ تعالٰی کی شفقت ہوتی ہے۔ اللہ کی حمایت ہوتی ہے۔

۵۶ لا یلدغ المؤمن من جحر واحد مرّتین (۵۷)

"مومن ایک سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا۔"

یعنی ایک بار نقصان اٹھانے سے سبق سیکھتا ہے۔ اس کلمۂ جامعہ میں فراسۃ المومن کی طرف (استعارے کی زبان میں) لطیف اشارہ ہے۔

۵۷ یا خیل اللّٰہ ارکبی (۵۸)

''اے اللہ کے شہسوارو! سوار ہو جاؤ!''

یہاں شہسوار اللہ تعالیٰ سے رشتہ رکھنے والوں کا کہا گیا ہے۔

۵۸ مات حتف انفه (۵۹)

''وہ اپنی ناک سے کھود کر مرا۔''

(یعنی اپنی موت کا سامان خود کیا، اپنے پاؤں پر کلہاڑا خود مارا) یہ محاورہ عربی کا ہے اردو میں نہیں بولا جاتا،

۵۹ لا تنتطح فيه غنزان (۶۰)

''اس میں دو مینڈھے ایک دوسرے کو سینگ نہیں مارتے''

یعنی اس بات میں کسی کو اختلاف نہیں ہوسکتا۔ یہ بھی عربی محاورہ ہے جو اردو میں مستعمل نہیں ہے۔

۶۰ الان حمي الوطيس (۶۱)

''اب تنور گرم ہوگیا''

یعنی اب معرکہ کارزار گرم ہوگیا ہے۔ ''تنور گرم ہوجانا'' عربی محاورہ ہے۔

۶۱ الخيل معقود في نوا صيها الخير الى يوم القيامة (۶۲)

''قیامت تک کے لئے گھوڑوں کی پیشانیوں پر بھلائی کے ہار سجا دیئے گئے ہیں''۔

یعنی گھوڑے ہمیشہ خیر و برکت کا باعث رہیں گے۔ (یعنی اسلام والوں کے گھوڑے اس طرح ہوں گے) بھلائی کے ہار عربی کا محاورہ ہے۔

۶۲ نعم الحصن القبر (۶۳)

''قبر ایک اچھا قلعہ ہے۔''

(یعنی ہر برائی سے بچنے کی جگہ)

۶۳ اياكم والدين فانه همّ بالليل و مذلة بالنّهار (۶۴)

''تم قرض سے بچو کیونکہ یہ رات کا غم اور دن کی رسوائی ہے۔''

بڑی اچھی نصیحت ہے اور بڑے لطیف استعارے میں۔

✿

حوالہ جات

۱۔ کنزل العمال، حدیث ۷۴۲- التراث الاسلامی،
۲۔ مسند احمد ۵/۳۱۵، حدیث ۷۷۹۰، بیروت ۱۹۹۳ء
۳ مسند احمد ۱/۴۴۷، حدیث ۴۳۴۳،
۴ مسند احمد ۲/۴۰۴، حدیث ۹۸۱۶،
۵ ترمذی، حدیث ۳۳۷۱، مصطفیٰ الحلبی
۶ مستدرک الحاکم ۱/۴۹۲، تصویر بیروت
۷ کنز العمال، حدیث ۲۸۱۰۳،
۸ کنز العمال، حدیث ۲۳۱۰،
۹ مسند احمد ۵/۳۸، حدیث ۱۹۳۱۲،
۱۰ مسند احمد ۳/۹۵، حدیث ۸۸۱۲،
۱۱ ترمذی، حدیث ۲۶۸۶، مصطفیٰ الحلبی،
۱۲ اتحاف السادۃ المتقین، ۸/۳۶۸، ۱/۳۵۲، تصویر بیروت،
۱۳ ترمذی، حدیث ۲۳۸۳،
۱۴ مسند احمد ۵/۳۲۱، حدیث ۱۷۸۴۳،
۱۵ ترمذی، حدیث ۲۵۱۶،
۱۶ تفسیر ابن کثیر، ۷/۶۳، ۵۲۲، الشعب،
۱۷ الاذکار النوویۃ، حدیث ۴۷۸، عیسیٰ الحلبی،
۱۸ مسند احمد ۱/۴۳۹، حدیث ۳۶۵۸،
۱۹ درمنثور ۱/۲۴۷، دار الفکر بیروت
۲۰ اتحاف السادۃ المتقین، ۱۰/۲۵۳، تصویر بیروت،
۲۱ مشکوٰۃ، حدیث ۴۹۲۱، المکتب الاسلامی،
۲۲ ترمذی، حدیث ۲۶۱۶،
۲۳ زاد المسیر ۸/۲۲۸، دار الفکر بیروت
۲۴ مسند احمد ۲/۴۹۰، حدیث ۷۳۳۵،
۲۵ مسند احمد ۲/۴۹۴، حدیث ۱۰۰۴۲،
۲۶ مجمع الزوائد، ۱۰/۲۴۲، القدسی
۲۷ مسند احمد ۶/۱۷۷، حدیث ۲۰۷۸۴،
۲۸ بخاری، کتاب العلم،
۲۹ فتح الباری ۵/۹۷۳، دار الفکر
۳۰ صحیح ابن خزیمہ، حدیث ۲۵۴۷، المکتب الاسلامی
۳۱ مسند احمد ۲/۳۷۴، حدیث ۶۶۳۹،
۳۲ مسند احمد ۳/۵۳۲، حدیث ۱۱۵۴۳،
۳۳ الجامع الکبیر ۲/۷۰۳، الہیئۃ المصریۃ
۳۴ مسند احمد ۱/۲۲۹، حدیث ۱۲۰۴،
۳۵ موطا۔ کتاب صلوٰۃ،
۳۶ مسند احمد ۴/۱۶، حدیث ۱۲۳۹۲،
۳۷ ابوداؤد، حدود، و کتاب جہاد،
۳۸ الفوائد المجموعۃ للشوکانی، حدیث ۲۰۷،

السنۃ المحمدیہ

۳۹ کنز العمال، حدیث ۴۳۵۸۷،

۴۰ مسند احمد ۵/۳۵۴، حدیث ۱۸۶۳۵،

۴۱ نسائی۔ کتاب جنائز

۴۲ مسند احمد ۵/۲۴۲، حدیث ۱۷۳۹۳،

۴۳ مسند احمد ۱/۳۴۲، حدیث ۱۷۸۱،

۴۴ مسند احمد ۶/۳۶۴،

۴۵ الادب المفرد، من لم یواجه الناس بکلامه، ص ۶۴،

۴۶ مسند احمد ۲/۲۰۸، حدیث ۵۵۴۳،

۴۷ باب ترک الاسلام علی المتخلق و اصحاب المعاصی، ص ۱۴۹،

۴۸ مسند احمد ۵/۳۲۶، حدیث ۱۷۸۵۳،

۴۹ اتحاف السادۃ المتقین ۱/۲۹۵،

۵۰ بخاری ۸/۱۸، دار الفکر

۵۱ مشکوۃ حدیث ۴۹۹۸، ۴۹۹۹،

۵۲ مشکوۃ، باب النفقات

۵۳ مسند احمد ۳/۵۳۲، حدیث ۱۱۵۳۸،

۵۴ مشکوۃ، باب الشفعۃ، ص ۴۱۷،

۵۵ مسند احمد ۲/۲۴۳،

۵۶ مستدرک الحاکم ۱/۱۱۵،

۵۷ تاریخ جرجان ۳۱۴، عالم الکتب

۵۸ فتح الباری ۷/۴۱۳،

۵۹ نقوش رسول نمبر ۸/۵۵۰، لاہور ۱۹۸۴ء

۶۰ نقوش رسول نمبر محولہ بالا،

۶۱ مسند احمد ۱/۲۰۷، المیمنیہ لاہور ۱۹۸۴ء

۶۲ مسند احمد ۲/۱۴۶، حدیث ۵۰۸۳،

۶۳ نقوش رسول نمبر ۸/۴۳۵،

۶۴ نقوش رسول نمبر ۸/۴۳۸،